گنی کونا کری کے وفود کی ملاقات

اس کے بعد پروگرام کے مطابق نائیجر (Niger)، بورکینا فاسو (Burkina Faso) اور گنی کونا کری (Guinea Conakry) سے آنے والے وفود نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔ یہ ملاقات داعی الی اللہ روم میں ہوئی۔

نائیجر سے دس افراد اور بورکینا فاسو سے آٹھ افراد پر مشتمل وفد جبکہ گنی کونا کری سے تین افراد پر مشتمل وفد اس جلسہ میں شامل ہوا۔

نائیجر سے آنے والے ایک احمدی امام IDI KAMAYE صاحب نے عرض کیا کہ جلسہ سالانہ کے تمام انتظامات بہت اچھے تھے۔ کسی جگہ کوئی کمی نظر نہیں آئی۔ یہ میرا پہلا جلسہ سالانہ ہے اور میں نے اپنی زندگی میں پہلی دفعہ حضور کو اپنے سامنے اتنے قریب سے دیکھا ہے۔ یہاں کی انتظامیہ نے ہمارا بہت خیال رکھا ہے۔

ایک لوکل مشنری LAWALI CHAIBOU OUMAR صاحب نے عرض کیا کہ جلسہ سالانہ بہت اچھا گزرا۔ ہمارے لئے دعا کریں کہ ملک نائیجر میں بھی اللہ تعالیٰ ہمیں کامیابیاں عطا کرے۔ بہت سے مخالف امام ایسے ہیں جو مستقل ہماری مخالفت کرتے ہیں اور ہمیں تنگ کرتے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ جو مخالف امام ہیں وہ تو مخالفت کریں گے۔ پاکستان میں جتنا مولوی تنگ کرتے ہیں اتنا تنگ تو نہیں کرتے۔ وہاں حکومت ان مولویوں کے ساتھ ملی ہوئی ہے۔ افریقہ کے اماموں میں شرافت ہے ان کو سمجھاؤ تو سمجھ جاتے ہیں۔ ان کے لئے دعا کرتے رہیں اور حکمت کے ساتھ ان کو تبلیغ کرتے رہیں۔

ایک مقامی معلّم نے عرض کیا کہ ملک کے معاشی حالات کافی خراب ہیں اس پر حضور انور نے فرمایا کہ کوئی **قوم اپنے آپ کو بہتر کرنے کا ارادہ کرے تو تب قومیں بہتر ہوتی ہیں اور ان کے حالات تبدیل ہوتے ہیں۔ جماعت احمدیہ اس کے لئے بھی کوشاں ہے۔**

نائیجر سے آنے والے صدر مجلس انصاراللہ LOUE DEYDOU صاحب نے عرض کیا کہ میں اصل میں آئیوری کوسٹ سے ہوں اور گزشتہ دس 10 سال سے نائیجر میں مقیم ہوں۔ قبل ازیں بورکینا فاسو اور نائیجیریا میں بھی حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کر چکا ہوں۔ جلسہ جرمنی کے تمام انتظامات بہت اچھے تھے۔ ایک لیڈر ایک کمیونٹی کا نظارہ ہم نے یہاں دیکھا ہے۔ موصوف نے عرض کیا کہ نائیجر میں 97 فیصد مسلمان ہیں اور عرب ممالک نے یہاں بہت INVEST کیا ہوا ہے۔ ہمارے ملک میں احمدیت نے بھی سچائی دکھائی ہے۔ نائیجر جماعت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

حضور انور نے نائیجر سے آنے والے مبلغ سلسلہ کو ہدایت فرمائی کہ کوشش کر کے اپنی تمام جماعتوں میں MTA لگائیں۔ اس پر مبلغ نے عرض کیا کہ مرکز سے آرکیٹکٹ اینڈ انجینئرز ایسوسی ایشن سولر سسٹم اور MTA لگانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

ملک گنی کونا کری (GUINEA CONAKRY) سے آنے والے مہمان ڈاکٹر محمد AWADA صاحب نے عرض کیا کہ وہ گنی کونا کری کے ایک بڑے ہسپتال کے نیشنل ڈائریکٹر ہیں اور اصل میں لبنان سے ہیں۔ لیکن ایک لمبے عرصہ سے گنی کونا کری میں آباد ہیں۔

موصوف نے عرض کیا کہ وہ حضور انور کی سادگی، عاجزی اور لیڈر شپ کی بہت قدر کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مجھے بھی عاجز، شاکر اور صابر بندہ بنائے۔ میں آپ کے لئے، آپ کی فیملی کے لئے اور جماعت کے لئے دعا گو ہوں۔ آپ بہت پیار کرنے والے ہیں۔ یہاں آ کر مجھے موقعہ ملا ہے اور مَیں نے ایک نئی دنیا دریافت کی ہے۔ آپ لوگ ہی حقیقی اسلام پر عمل پیرا ہیں۔

گنی کونا کری سے آنے والے ایک احمدی دوست محمد ALLASSANE AKOB صاحب نے عرض کیا کہ میرا اصل وطن بینن ہے اور میں گزشتہ 30 سال سے گنی کونا کری میں ہوں۔ اور 1987ء سے احمدی ہوں۔ میری فیملی اور بچے سب احمدی ہیں۔ یہ جلسہ دیکھ کر بہت خوشی ہوئی۔ ہر چیز اور انتظام اچھا تھا۔ کہیں بھی کوئی جھگڑا نہیں تھا۔ بڑے منظم طریق پر ہر کام ہو رہا تھا۔

ملاقات کا یہ پروگرام ایک بجکر دس 10 منٹ تک جاری رہا۔ آخر پر وفود کے تمام ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔